KERALA SCHOOL KALOLSAVAM 2016-17

KANNUR - 2017 JANUARY 16-22

PROGRAMME COMMITTEE

Code No. 466

پیاس

خدا کیا تم دیکھ رہی ہے مجھے
کیوں تم مجھ سے تیری کرم نہ دی
ضرا مجھے دیکھو خدا تم
کتنا پیاس سے رہتی ہی اب میں

سب کے آرزو میرا کرنا واں تم ہے
پھر کیوں تم میری تمنا کو دھیان نہ دی
میری یہ پیاس تم بٹھو میری خدا
میں تم سے رو کر مانگ رہی ہے

تیری کرم سے دور ہے کیا میں
اگر یہ پیاس ہٹنے کو کیا کرتی ہے میں
پہلے کبھی نہ میں کچھ جھوٹ کیا
پھر مجھے کیوں تیری رحمت سے دور کیا

اب میں کتنا تک سے رہتی ہی
میری ساری مزا اب دور ہی
مجھے اب یہ پیاس دور کرنے سے
یہ دور کرنے کے لیے پانی تم مجھے دو

PROGRAMME COMMITTEE
...AVAM-2017

یہ پیاس کا پانی تیری روشن ہے
تیری علم کی وہ روشن ضیا مجھے دو
یہ پیاس کا پانی تیری موت ہے
تیری وہ کرم پھوٹے موت مجھے دو

یہ سب کا انداز میں رہتی ہے میں
جلدی میری پاس آؤ علم اور موت
تیری یہ علم پڑ کر تمہیں دیکھتے ہے
مجھے تیری پاس آکر خوشی سے رہتے ہے

تیری آب پھوٹے علم مجھے دو
اور میرا یہ بدن میں رہنے روح لو
پھر میری یہ تمنّا پورا تو کرو
اور میری یہ پیاس دور ہٹ رکو

ہر روز میں تمہیں دیکھ رہی ہے میں
ہر سانس میں تیری موجود ملتی ہے مجھے
تیری خوشبو آکر مجھے میں کہتی ہے
میں اب تیری پاس میں رہتی ہے

PROGRAMME COMMITTEE

پھر بھی کیوں مجھے یہ نہ دیکھتی ہے
کیا جادو بنگی کھیلتی ہے تم
میری آنکھوں کیوں تمھیں نہ دیکھتی ہے
کیا میری سامنے آنے کے ڈر ہے کیا تم کو

- اس مرے دنیا میں رہنے کے نہیں چاہتی ہے میں
اس دنیا میں رہتی مرے بنتی ہے میں
- اگر یہ حال ابھی رہنے تو یہ دنیا کا حال کیا ہے
سب کو دل میں کیوں یہ نفرت دیکھتی ہے

مرے کے ساتھ مرے مت رکھنا چاہتی ہے میں
کیوں کہ خون سے خون صاف کرنے کو نہیں سکتی
مجھے برا مت کرو نفر اچھی علم دیے تم مجھے
خون کو پانی سے صاف کرنے کی آرزو ہے مجھے

تیری روشن ہوئے علم سے یہ ممکن ہے
کیوں کہ علم ہے تو مجھے اچھا بنا سکتی ہے
اس دنیا میں سب کے دل بدلنے ہے مجھے
اور تیری موت کی پانی بھی کر مرنے ہے مجھے

KERALA PROGRAM COMMITTEE

اس دنیا میں سب کی پیاس وہ ہے
اچھی انسان بننے کی آرزو ہے وہ
مجھے تیری سایہ سے سب پیاس دور کرتے ہی
اور اپنی پیاس خود بھی کر مرتے ہی

سب کا پیاس تم ہٹو میری خدا
اس میں میری پیاس بھی تم دور کرو
اچھی انسان کی عادت چاہیے مجھے
اچھی لوگوں کے دل چاہیے مجھے

سب کی سہارا تم ہے میری خدا
سب کی سایہ بھی تو ہے میری خدا
سب کو دیکھنے والا تم ہے میری خدا
سب کو آرزو دینے والا بھی تو ہے خدا

تم مجھے دیا آرزو ہے یہ
تیری روشن اور تیری موت
کیوں تم میری یہ دو رنگ دیا
کالا ہوئے موت سفید ہوئے علم

PROGRAMME COMMITTEE

یہ دو رنگ سے پانی چاہیے مجھے
یہ دو پانی کو سکتی ہے میری پیاس ہٹا دے کو
کیوں تم مجھے اس پیاس دیا
یہ پیاس ہے تم کو بھی چاہتی ہے

میری لوگوں سے تم چاہیے چیز کیا ہے
یہ میری یہ پیاس ہے تم چاہتی ہے
یا اس سے الگ پانی ہے تم چاہتی ہے
ذرا مجھ سے بتاؤ میری خدا تم

میں اور کیا پیاسوں چاہتی ہے
سب معلوم والا تم ہے خدا
سب مٹانے والا بھی تم ہے خدا
کہو مجھ سے کیا کرتی ہے میں

اس دنیا سے سارے علم مجھے دے تم
اس دنیا سے ساری لوگ دیکھنے وہ موت تم دو
یہ دو پیاس میں مجھے زیادہ انتظار وہ ہے
ضرور میری سامنے آئے وہ موت

یہ شرابیوں کا موجود ملتی ہے مجھے
اب میں رس تھی ہے یہ پانی
میری پیاس دور جاتی ہے مجھ سے
یہ موت دھیرے سے چوراتی ہے وہ

علم کی روشن بھی آتی ہے میرے ساتھ
موت اُسے بھی کیوں ساتھ لے تھی ہے
میری پیاس اب بہت گہری ہے
موت کا مزاہ لگتی ہے میرا ابھی تک